تاجر 1 فیصد ٹیکس دیکر 5 کروڑ تک رقم کو قانونی حیثیت دلوا سکیں گے

ظاہر کردہ رقم سے متعلق پوچھ گچھ نہیں ہوگی' وزیراعظم نے منظوری دیدی، سکیم کا اعلان کل ہوگا

اسلام آباد (ارشاد انصاری) وزیراعظم نواز شریف نے تاجروں کیلئے رضاکارانہ ٹیکس کمپلائنس سکیم کی منظوری دیدی ہے، اس سکیم کا باضابطہ اعلان وزیراعظم کل جمعہ کو کریں گے جس کے بعد بینکنگ ٹرانزیکشن پر ود ہولڈنگ ٹیکس کا معاملہ حل ہو جائیگا، وزیراعظم کی جانب سے منظور کی جانیوالی رضاکارانہ ٹیکس کمپلائنس سکیم کے تحت تاجر رواں ٹیکس ایئر کے دوران ایک فیصد ٹیکس کی ادائیگی سے 10 لاکھ روپے سے پانچ کروڑ روپے تک کے اپنے بے نامی بینک اکاؤنٹس ور قوم کو قانونی حیثیت دلوا سکیں گے اور تاجروں کی جانب سے ظاہر کی جانیوالی اس رقم و ورکنگ کیپیٹل کے بارے میں کوئی پوچھ گچھ نہیں ہوگی اور نہ ہی چار سال کیلئے انکا کوئی آڈٹ ہوگا تاہم انہیں ایک صفحہ پر مشتمل سادہ ترین انکم ٹیکس ریٹرن فارم جمع کروانا ہوگا جو تاجر manually ہاتھ سے جمع کرا سکیں گے۔ ان ٹیکس ریٹرنز کو ایف بی آر کا عملہ خود کمپیوٹر سسٹم میں اپ لوڈ کرے گا۔ تاجروں کو اس انکم ٹیکس ریٹرن فارم میں پچھلے ٹیکس ایئر میں ظاہر کردہ ورکنگ کیپیٹل سے تین گنا زیادہ ٹرن اوور ظاہر کرنا ہوگا اور اگلے سال سے ان تاجروں کو اپنے انکم ٹیکس گوشواروں میں دس لاکھ روپے سے پانچ کروڑ روپے تک ٹرن اوور پر 0.2 فیصد ٹرن اوور ٹیکس ادا کرنا ہوگا جبکہ پانچ کروڑ ایک روپے سے 25 کروڑ روپے تک کے ٹرن اوور پر 0.15 فیصد اور 25 کروڑ روپے سے زائد ٹرن اوور 0.1 فیصد کے حساب سے ٹرن اوور ٹیکس دینا ہوگا۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ سکیم چار سال کیلئے ہے اور اس سکیم سے فائدہ اٹھانے والے تاجروں کو ہر سال ٹرن اوور ٹیکس میں پچیس فیصد اضافہ کر کے ادا کرنا ہوگا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیراعظم کی جانب سے منظور کی جانیوالی اس سکیم سے پہلے سے انکم ٹیکس گوشوارے جمع کروانے والے تاجر بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ دس لاکھ روپے سالانہ تک کی آمدنی والے تاجروں کو ویلتھ اسٹیٹمنٹ سے چھوٹ حاصل ہوگی۔ دس لاکھ روپے سالانہ سے زائد ٹرن اوور رکھنے والے تاجروں کو ویلتھ اسٹیٹمنٹ جمع کرانا ہوگی۔ علاوہ ازیں پچاس لاکھ روپے سالانہ تک ٹرن اوور رکھنے والوں کیلئے سیلز ٹیکس میں لازمی رجسٹریشن کو بھی ختم کر دیا جائیگا اور اب پچاس ہزار روپے ماہانہ سے زائد بجلی کا بل دینے والے تاجروں کیلئے سیلز ٹیکس میں رجسٹریشن لازمی ہوگی، اسی طرح بڑے بڑے شاپنگ مالز میں قائم مہنگی دکانوں اور مارکیٹوں کے تاجروں کیلئے سیلز ٹیکس رجسٹریشن لازمی ہوگی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف اور عالمی بینک کی مخالفت کے باعث اس کو رضاکارانہ ٹیکس کمپلائنس سکیم کا نام دیا گیا ہے اور ایمنسٹی سکیم کے الفاظ استعمال نہیں کئے گئے ہیں۔ اس بات کا امکان ہے کہ سکیم کو قانونی فورم پر چیلنج کر دیا جائے، اس لئے کوشش کی جائیگی کہ اس سکیم کو پارلیمنٹ سے منظور کروایا جائے اور ایکٹ کی صورت میں نافذ کیا جائے۔ اس پیکیج کے اطلاق کے بعد تاجر خفیہ بینک اکاؤنٹس ظاہر کر سکیں گے۔

ٹیکس سکیم

For more material, visit "www.imranghazi.com/mtba" OR "www.paktaxonline.com"